سوال نمبر: 15573

منجانب: م ریحانہ اسماعیل صاحبہ رکن صوبائی اسمبلی

نمبر شمار	سوال	جواب
سوال	کیا وزیر سیاحت ارشاد فرمائیں گے کہ	
(الف)	آیا یہ درست ہے کہ گزشتہ پانچ سالوں کے دوران صوبے میں سیاحتی شعبہ کو فروغ ملا ہے؟	جی ہاں۔
(ب)	اگر (ا) کا جواب اثبات میں ہو تو:۔	
	(i) صوبے میں سیاحت کی مد میں ہونے والی آمدن میں کتنا اضافہ ہوا ہے؟	ا۔ سیاحت کی مد میں ہونے والی آمدن کی تفصیل لف ہے۔
	(ii) مذکورہ اضافہ کن اقدامات کی بدولت ممکن ہوا۔ بے تفصیل فراہم کی جائے۔	اا۔ سیاحت کی ترقی کیلئے لئے گئے اقدامات کی تفصیل لف ہے۔

Scanned with CamScanner

Hospitality Sector Revenue in KP over the last 5 years

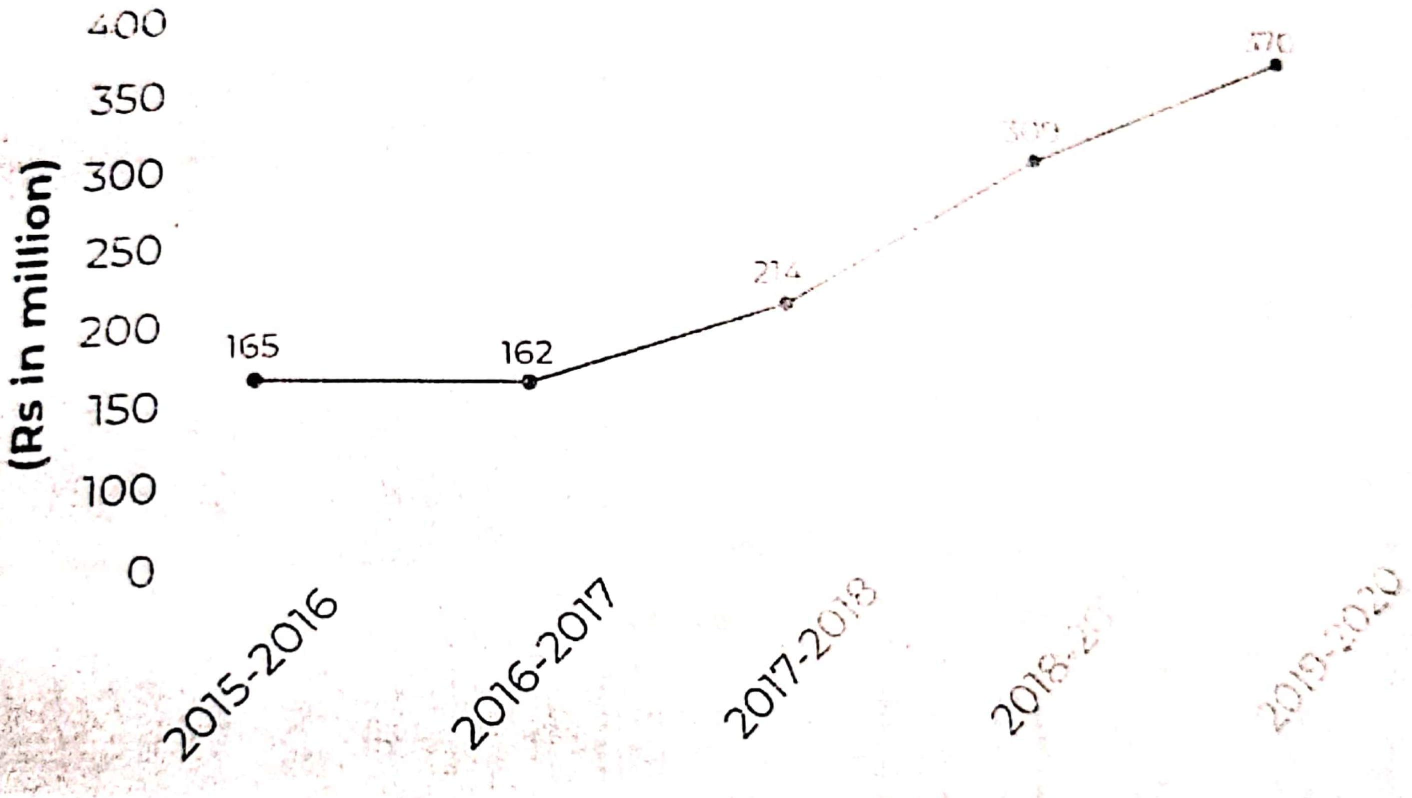

Source: KPRA Annual Reports[15] (various years)

Scanned with CamScanner

سیاحت کے معیشت پر بالواسطہ اور بلاواسطہ دونوں طرح کے مثبت اثرات کو محسوس کرتے ہوئے، حکومت خیبر پختونخوا کا مقصد بین الاقوامی اور ملکی سیاحوں کو راغب کر کے اور انہیں مہمان نوازی کے بین الاقوامی معیارات فراہم کر کے سیاحت کو ایک ترجیحی شعبے کے طور پر فروغ دینا ہے۔ خیبر پختونخوا میں قدرتی اور ثقافتی ورثے کے اثاثے صوبے کو ملکی اور بین الاقوامی سیاحوں کے لیے ایک پسندیدہ مقام بناتے ہیں۔ حالیہ برسوں میں، بڑی حد تک، سیکورٹی میں اضافہ اور بہتر رسائی کی وجہ سے، خیبر پختونخواہ میں سیاحت کے شعبے نے خاطر خواہ ترقی کی ہے، جس نے لاکھوں ملکی سیاحوں اور ہزاروں بین الاقوامی سیاحوں کو راغب کیا ہے۔

سیاحت کی صنعت 21 ویں صدی میں تیزی سے ترقی کرنے والی صنعتوں میں سے ایک ہے۔ سیاحت کا بنیادی ڈھانچہ سیاحت کی ترقی کا کلیدی عنصر ہے۔ جی ڈی پی میں سیاحت کی صنعت کا حصہ بھی قابل ذکر ہے۔ سیاحوں کی طرف سے مقامات کا دورہ پارکوں، باغات، عجائب گھروں جیسی جگہوں کی اضافی ترقی کو بڑھانے کا راستہ بناتا ہے۔ مطلوبہ اضافی سہولیات میں سڑکیں، پانی کا نظام، راستے میں آرام کرنے کے علاقے، عوامی بیت الخلاء، آگاہی کے لے بورڈز، تفریحی سرگرمیاں وغیرہ شامل ہیں۔ یہ انفراسٹرکچر صوبے میں سیاحت کے شعبے کو فروغ دینے کے لیے سنگ میل کی حیثیت رکھتا ہے۔

خیبر پختونخوا حکومت سیاحت کے فروغ کے لیے مختلف منصوبوں پر عمل پیرا ہے۔ سب سے زیادہ قابل ذکر درج ذیل ہیں۔

منزلوں کی رسائی میں بہتری۔

نئی سڑکوں کی تعمیر

سیاحتی مقامات تک رسائی کو بہتر بنانے کے لیے ایک مربوط سڑک کے بنیادی ڈھانچے کی اہمیت کو محسوس کرتے ہوئے، 112.5 کلومیٹر تک پھیلا ہوا ایک روڈ نیٹ ورک زیر تعمیر ہے، جس کے لیے خصوصی طور پر حکومت خیبر پختونخوا کی طرف سے فنڈز فراہم کیے جا رہے ہیں۔ اسی طرح ملاکنڈ اور ہزارہ ڈویژن میں ورلڈ بینک کے اشتراک سے مزید 130 کلومیٹر سڑکوں کا نیٹ ورک تعمیر کیا جائے گا۔ اس کے علاوہ مالاکنڈ ڈویژن میں واقع 106 کلومیٹر کی سڑکوں کو بھی ورلڈ بینک کی مدد سے چلنے والے پروجیکٹ میں شامل کرنے پر غور کیا جا رہا ہے۔

جیپ ایبل ٹریکس کی تعمیر

مذکورہ بالا کے علاوہ، ملاکنڈ اور ہزارہ ڈویژن میں غیر دریافت شدہ وادیوں تک رسائی فراہم کرنے کے لیے سولہ (16) نئے جیپ ایبل ٹریکس کی منظوری دی گئی ہے۔

واکنگ ٹریکس کی تعمیر

خیبر پختونخوا کی غیر دریافت شدہ پرسکون وادیوں تک رسائی کے لیے جیپ کے قابل مختلف ٹریک تیار کیے گئے ہیں۔ ستو بنگلہ ٹریک (ایبٹ آباد)، ڈاک بنگلہ ٹریک (ایبٹ آباد)؛ شنکیاری سے کنڈ بنگلہ اور ندی بنگلہ اور شہید پانی بنگلہ (مانسہرہ) تک کا ٹریک؛ اور سیف الملوک سے آنسو جھیل سے بیاری (مانسہرہ) تک کا ٹریک کی منظوری دی جا چکی ہے۔

نئی سائٹس پر گلیمپنگ / کیمپنگ پوڈز کا قیام

خیبر پختونخوا کے خوبصورت سیاحتی مقامات پر کیمپنگ پوڈ لگانے کے لیے "کیمپنگ پیراڈائز" کے ایک منفرد ماحولیاتی سیاحتی منصوبے کو صوبے بھر کے دس (10) نئے سیاحتی علاقوں تک بڑھا دیا گیا ہے۔ اس کا مقصد گھریلو سیاحت کو فروغ دینے، مقامی آبادی کے لیے آمدنی پیدا کرنے کے لیے نچلی سطح پر ماحول دوست سرگرمی شروع کرنا ہے۔ کیمپنگ پوڈز کی توسیع نے نہ صرف سیاحوں کے لیے اب تک غیر دریافت شدہ قدرتی مقامات کو کھول دیا ہے بلکہ یہ سیاحوں کے لیے ایک انتہائی سستی اور آسان رہائش کی سہولت کے طور پر بھی کام کرتا ہے۔ دس کیمپنگ ولیجز پہلے ہی قائم کیے جا چکے ہیں جبکہ مزید دس سائٹس کو حتمی شکل دی گئی ہے اور جلد ہی قائم کی جائے گی۔

سیاحتی مقامات پر سہولیات کی بہتری

سیاحوں کی سہولت کی خدمات کو بہتر بنانے کے لیے مقامات پر مختلف اقدامات کیے گئے ہیں۔ ان سہولیات میں سیاحتی مقامات کے راستے پر نئے ریسٹ ایریاز تیار کرنا، سیاحوں کے لیے آگاہی کا نشان، فن تعمیر کے صدیوں پرانے شاہکاروں کی بحالی؛ (سیٹھی ہاؤس، علی مردان ولا اور پشاور میوزیم وغیرہ)، گلیات میں کوڑے دان کی جگہ اور پورٹیبل پبلک ٹوائلٹس شامل ہیں۔

انٹیگریٹڈ ٹورازم زونز

انٹیگریٹڈ ٹورازم زونز قومی اور بین الاقوامی سیاحوں کے لیے منصوبہ بندی اور اچھی طرح سے منظم سیاحتی مقامات کی ترقی سے خصوصیت رکھتے ہیں۔ پروجیکٹ کے اہم اجزاء میں سڑکیں، راستے، ٹریک، (پانی، صفائی اور حفظان صحت) بجلی کی فراہمی اور دیگر سہولیات اور ماحول کی بحالی شامل ہیں۔ چار (04) علاقوں / سائٹس کو ITZ کے طور پر منظور کیا گیا

Scanned with CamScanner

چھوٹے ڈیموں پر واٹر اسپورٹس کی سہولت/سیاحتی مقامات کا قیام

چھوٹے ڈیموں کی خوبصورتی سے فائدہ اٹھانے کے لیے، خیبر پختونخوا حکومت صوبے خیبر پختونخوا میں واقع چھوٹے ڈیموں کی جگہوں کو ترقی دینے کے منصوبے پر عمل پیرا ہے۔

ڈیموں کو سیاحوں کے لیے پرکشش مقامات بنانے کے لیے مختلف اقدامات کی منظوری دی جا چکی ہے۔

سیاحوں کی سہولت کے مرکز/ہیلپ لائن کا آغاز

پاکستان کی پہلی سیاحت کی 24/7 ہیلپ لائن خیبر پختونخواہ میں سیاحوں کی سہولت کے لیے 1422 قائم کی گئی تھی تاکہ معلومات کی بروقت فراہمی اور سیاحوں کی شکایات کے حل میں مدد فراہم کی جا سکے۔

آبشاروں کی ترقی

آبشاریں بیرونی تفریحی سرگرمیوں کی ایک وسیع رینج کے مواقع فراہم کرتی ہیں۔ ہمارے صوبے کی جادوئی آبشاروں پر سیاحوں کی سہولت کے لیے منصوبے منظور ہو چکے ہیں۔ سیاحت کی ترقی کو شامل کرنے کے لیے منتخب آبشاروں میں ساجی کوٹ آبشار (ایبٹ آباد)، امبریلا آبشار (ایبٹ آباد)، جاروگو آبشار (سوات)، نوری آبشار (ہری پور)، جاجیان آبشار (ہری پور)، لاچھر آبشار (دیراپر) شامل ہیں۔ اس سے سرسبز و شاداب وادیوں میں آنے والوں کی تعداد پر مثبت اثر پڑے گا۔

خصوصی مقاصد کی اتھارٹیز کا قیام

خیبر پختونخوا کے معروف سیاحتی مقامات پر سیاحوں کو سہولیات کی باہم فراہمی کے لیے خصوصی مقاصد کے ادارے قائم کیے گئے ہیں۔ جن میں درج ذیل شامل ہیں۔

کالاش ڈویلپمنٹ اتھارٹی

کالام ڈویلپمنٹ اتھارٹی

کمراٹ ڈویلپمنٹ اتھارٹی

یہ حکام متعلقہ علاقوں میں سیاحت کے فروغ اور مقامی اور بھرپور ثقافت کے تحفظ کے لیے تندہی سے کام کرتے ہیں۔

Scanned with CamScanner